www.understandquran.com

سبق-22 : آؤ کامیابی کی طرف!

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- اسلام میں نماز کی کیا اہمیت ہے۔
- نماز قائم کرنے سے کیا کیا فائدے حاصل ہوں گے۔
- نماز اور کامیابی میں کیا تعلق ہے؟

عبارت و تشریح :

حَيَّ عَلَى		الصَّلٰوةِ (2 بار)	حَيَّ عَلَى		الْفَلَاحِ (2 بار)
آؤ طرف	نماز کی،	آؤ طرف	کامیابی کی،
آؤ نماز کی طرف۔		آؤ کامیابی کی طرف۔	

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ.
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے،	نہیں ہے کوئی معبودِ برحق سوائے اللہ کے۔

- نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے۔
- یہ نہیں کہا کہ ”جہاں ہو وہاں نماز پڑھ لو، بلکہ ”نماز کی طرف آؤ“ کہا۔ یعنی اپنے تمام کاموں کو چھوڑ دو اور مسجد میں آجاؤ۔
- نماز اور فلاح (کامیابی) ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، یعنی جو لوگ نماز کا اہتمام کریں گے وہ کامیابی پائیں گے۔ ہم اپنی زندگی میں بہت محنت کرتے ہیں، جیسے تعلیم حاصل کرنا، نوکری کرنا وغیرہ، لیکن ان سب میں کامیابی کی کوئی ضمانت نہیں ہے، جب کہ نماز میں کامیابی کی ضمانت ہے۔ کیا یہ اللہ کی جانب سے کامیابی کا بہترین اصول و فارمولا نہیں ہے؟
- قرآن میں ہمیں نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اگر ہم نماز قائم کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی کامیابی اور خوشحالی عطا فرمائے گا۔

نماز کے چند فائدے :

1. روحانی فائدے: اللہ کے ذکر میں دل و دماغ کا سکون ہے، اور نماز ذکر کی سب سے بہترین شکل ہے۔
2. جسمانی فائدے : وضو کے ذریعے صفائی، جسم کے لیے ورزش جیسے نماز کے لیے آنا جانا، اٹھنا بیٹھنا، جھکنا سجدہ کرنا، وقت کی پابندی مثلاً صحیح وقت پر سونا اور اٹھنا، نمازوں کے حساب سے اپنے کاموں کا پلان بنانا وغیرہ۔
3. سماجی فائدے : جب ہم مسجد جا کر نماز پڑھتے ہیں تو وہاں ہمیں دوستوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کا موقع مل جاتا ہے، اس سے آپسی تعلقات مضبوط ہوتے ہیں اور ہم ایک دوسرے کے احوال سے واقف ہوتے ہیں، پھر ضرورت پڑنے پر ایک دوسرے کی مدد بھی کی جاسکتی ہے۔
4. سب سے اہم فائدہ: نماز کی وجہ سے ہمیں آخرت میں ہمیشہ کی کامیابی نصیب ہوگی۔ ان شاء اللہ

- کامیابی کی بار بار یاددہانی کی ایک وجہ یہ ہے کہ بعض مرتبہ انسان نماز کے لیے میں اس لیے سستی کرتا ہے کہ وہ یہ سوچتا ہے کہ اگر وہ نماز کو جائے گا تو اس کا دنیاوی نفع یا تعلیم وغیرہ کا نقصان ہوگا۔ یہ بالکل غلط سوچ ہے۔ کامیابی اور ناکامی اللہ کی جانب سے ہے۔ دنیا اور آخرت کی حقیقی کامیابی اللہ تعالیٰ کی مکمل فرماں برداری اور اطاعت میں چھپی ہوئی ہے۔

قصہ : ایک مرتبہ زید کی امی نے اسے کچھ سامان خریدنے کے لیے دکان پر بھیجا، زید کو واپس لوٹنے میں دیر ہونے لگی تو اس کی امی پریشان ہو گئیں، پھر جب زید آیا تو امی نے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو زید نے بتایا کہ جب وہ دکان کی طرف جارہا تھا تبھی پڑوس کی مسجد سے اذان کی آواز آنے لگی، چونکہ ایک مسلمان کے لیے نماز سب سے اہم ہے اس لیے وہ دکان پر جانے سے پہلے نماز پڑھنے کے لیے چلا گیا تھا۔ اس کی امی نے جب یہ سنا تو وہ بہت خوش ہو گئی اور اللہ سے اس کی کامیابی کی دعائیں کرنے لگیں۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک کے لیے اور ایک رمضان دوسرے رمضان تک کے لیے درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، اگر بڑے گناہوں سے بچا جائے۔ (مسلم)

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- غور کیجیے وہ انسان کتنا بدنصیب ہوگا جو کامیابی کی پکار (اذان) کو سن کر بھی نماز کو نہ جائے اور دنیوی کاموں میں مصروف رہے۔
- نماز چھوڑنا ہمیں گناہوں کی طرف لے جاتا ہے، اور یہی گناہ آخرت کے دن ہماری ناکامی کا سبب بن جائیں گے۔
- دنیا میں اگر ہمارا کوئی نقصان ہو جائے تو ہمیں کتنی تکلیف اور کتنا افسوس ہوتا ہے، ذرا اس بہت بڑے نقصان کے بارے میں بھی سوچیں جو نماز چھوڑنے کی وجہ سے آخرت میں اٹھانا پڑے گا۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ ! مجھے اذان سنتے ہی نماز کے لیے تیار ہونے اور مسجد میں جاکر نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔
- اس بات کا اہتمام کریں کہ کبھی بھی کھیل کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے ہماری نماز چھوٹنے نہ پائے۔
- پابندی سے اور وقت پر نماز پڑھنے کا پلان بنائیں اور اپنے کاموں کو اس طرح مرتب کریں کہ کوئی نماز چھوٹنے نہ پائے۔

مشقی سوالات

1. اسلام میں نماز کی کیا اہمیت ہے؟
2. نماز قائم کرنے کے کیا فائدے ہیں؟
3. نماز اور کامیابی میں کیا تعلق ہے؟

www.understandquran.com